Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

نمبر ۱۴۲ | ۲۰ احسان ۱۳۶۰ ہش | ۲۳ جون ۱۹۸۱ء | ۲۳ رمضان ۱۴۰۱ھ | ۳۵

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس

دعا اور نماز کا حق ادا کرنے کے لئے اپنے اوپر ایک موت وارد کرنا ضروری ہے

جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو دعا اور نماز قبولیت کے لائق نہیں ہوتی

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے۔ کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالےٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا۔ مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے۔ زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گی۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے۔ یہ بات بکلی ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کا بالکل مطیع ہو۔ اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

حضور ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

ربوہ میں بجلی ۲۴ گھنٹے غائب رہی

ربوہ ۲۰ احسان/جون۔ ربوہ میں کل ۱۹ جون ۶ بجے صبح سے آج ۸½ بجے صبح تک بجلی کی رو قریباً ۲۴ گھنٹے معطل رہی۔ کل جمعۃ المبارک کے روز جمعہ کا وقت گزرنے کے بعد قریباً ایک گھنٹہ کے لئے بجلی کی رو بحال ہوئی تھی اس کے علاوہ ربوہ کے بہت بڑے رقبہ میں سارا دن اور ساری رات شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی رو منقطع رہی۔ جس کی وجہ سے گھروں میں معصوم بچوں۔ بوڑھوں۔ عورتوں اور بیماروں کو خصوصی طور پر شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے برف کی پیداوار بھی بہت کم رہی۔ جس کی وجہ سے ربوہ کے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا۔

اہالیان ربوہ نے محکمہ بجلی کے حکام سے درخواست کی ہے کہ وہ بجلی کی رو میں تعطل کے اس سلسلہ کا نوٹس لیں اور اس کے ازالے کی کوشش کریں تاکہ اہل ربوہ اس شدید گرمی کے موسم میں مشکلات سے دوچار نہ ہوں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ احسان/جون۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں اسلام آباد سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۱۹ جون رات دس بجے کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے حضور انور کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے آپ کو مسلسل اور متواتر انتھک کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرتا رہے اور اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

ـ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت اچھی ہے تاہم دانت میں تکلیف ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل صحت یابی عطا کرے اور آپکا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

ـ خاکسار کا بڑا لڑکا عزیزم محمد نصیر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں بی ایس سی فسٹ ڈویژن میں پاس کرنے کے بعد اب اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے امریکہ جا چکا ہے۔ اور ڈیٹرائٹ (Detroit) یونیورسٹی میں داخلہ ملا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیز کا امریکہ جانا اس کے لئے بھی اور ہمارے لئے بھی مبارک کرے اس کا حافظ و ناصر ہو۔ اسے نمایاں کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔

محمد صدیق شاہد گورداسپوری
امیر و مبلغ انچارج سیرالیون مشن

مرکزی چندہ جات ۳۰ جون ۱۹۸۱ء ۱۱ بجے قبل دوپہر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل فرمائے جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر مسعود احمد پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ شعبان ۱۴۰۱ھ

۲۳ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانی فطرت کا ایک بنیادی خاصہ

قبل ازیں ہم اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا فیضان صرف انسان سے مخصوص ہے کیونکہ یہ فیضان دُعا کے نتیجہ میں جاری ہوتا ہے۔ انسان دعاؤں کے ذریعہ پہلے اپنے آپ کو رحم کا مستحق بناتا ہے اور پھر نتیجہ کے طور پر وہ رحیمیت کے فیضان سے مستفیض ہوتا ہے۔ دوسری مخلوق کو وہ استعدادیں ہی عطا نہیں کی گئیں جو دُعا کے لئے ضروری ہیں۔

اس ضمن میں آج ہم صفتِ رحمانیت کے فیضانِ عام اور صفتِ رحیمیت کے فیضانِ خاص کے باہمی تعلق کو واضح کرکے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ہر چند کہ صفتِ رحیمیت کا فیضانِ خاص دُعا کے نتیجہ میں جاری ہوتا ہے تاہم صفتِ رحمانیت کے فیضان کا بھی اس میں کچھ کم دخل نہیں ہوتا۔ اگر صفت رحمانیت کا فیضان کارفرما نہ ہو تو صفتِ رحیمیت کے فیضان سے استفاضہ کی نوبت ہی نہیں آسکتی۔ خدا تعالیٰ نے بندوں کو اپنی صفت رحمانیت کے لامتناہی جلووں سے نوازا ہے اور مسلسل نواز رہا ہے جبھی تو وہ اس قابل ہوئے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرکے اُس کی صفت رحیمیت کے فیضان سے مستفیض ہوں۔

یہ کائنات اور اس میں پوشیدہ قوتیں اور اس کا محکم و ابلغ نظام معرض وجود میں لاکر اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت رحمانیت کے لاتعداد جلووں کا لامتناہی سلسلہ قائم کیا ہے۔ اسی کے نتیجہ میں کائنات کا نظام چل رہا ہے اور ہر مخلوق شئی کی ربوبیت ہو رہی ہے۔ صفتِ رحمانیت کے تحت ہی اللہ تعالیٰ نے انسان کو بلا استحقاق ایسے قویٰ، قوتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں کہ جن سے کام لے کر وہ عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرسکے۔ ان قویٰ، قوتوں اور استعدادوں سے کام لے کر ہی انسان اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا اس سے دعائیں کرتا اور اس کی امداد کا طالب ہوتا ہے۔ سو گویا اگر انسان غور کرے تو اس کائنات کو خدا تعالیٰ اپنی صفت رحمانیت کے لاتعداد جلووں کے نتیجہ میں اسی لئے معرضِ وجود میں لایا ہے اور پھر کائنات کی ہر شئی کو انسان کی خدمت پر لگا کر اُس نے خود انسان کو اعلیٰ درجہ کے قویٰ اور استعدادیں اسی لئے عطا کی ہیں کہ وہ ان قویٰ اور استعدادوں کو کام میں لاکر اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بنے اور دعاؤں کے ذریعہ اپنے آپ کو صفت رحیمیت کے فیضانِ خاص کا مورد بنائے۔ اس کے باوجود اگر کوئی انسان دعا نہیں کرتا اور رحیمیت کے فیضانِ خاص سے مستفیض ہونے کی پروا نہیں کرتا تو اس سے زیادہ بدبختی اور کیا ہوسکتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے ایسے انسان کو خام قرار دیا ہے۔

حضور اقدس پہلے صفتِ رحمانیت کے جلووں اور اس کے تحت خاص انسان پر ہونے والے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل رحمانیت اور دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ہمارے وجود سے پیشتر ہی زمین و آسمان، چاند سورج اور دیگر اشیائے ارضی و سماوی پیدا کی ہیں جو سب کی سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں۔ دوسرے حیوانات بھی ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں مگر وہ (حیوانات) بجائے خود انسان ہی کے لئے مفید ہیں اور انسان ہی کے کام آتے ہیں تو گویا مجموعی طور پر انسان ہی ان سب سے فائدہ اٹھانے والا ٹھہرا۔ دیکھو انسان جسمانی امور میں کیسی اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت، انسان کے لئے ہے، ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر تو کسی حد تک حیوان بھی شریک ہیں مگر روحانی لذات میں جانور شریک نہیں ہیں۔ پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے عطا ہوئیں اور دوسری وہ جو رحیمیت کی شان کے نمونے ہیں اور وہ دُعا کے بعد پیدا ہوتے ہیں اور ان میں ایک فعل کی ضرورت ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۷، صفحہ ۱۹۸)

رحمانیت کے فیضان اور رحیمیت کے فیضان کے اس نظام اور ان میں باہمی ربط سے حضور اقدس نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ دُعا انسانی فطرت کا ایک بنیادی خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ جو شخص دُعا نہیں کرتا اور رحیمیت کے فیضان خاص سے مستفیض ہونے کی فکر نہیں کرتا وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"دیکھو یہ زبان جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے اور عروق و اعصاب سے اس کو بنایا ہے اگر ایسی نہ ہوتی تو ہم بول نہ سکتے۔ ایسی زبان دُعا کے لئے عطا کی جو قلب کے خیالات اور ارادوں کو ظاہر کرسکے۔ اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو ہماری شوربختی ہے۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہیں کہ اگر وہ زبان کو لگ جائیں تو وہ یکدفعہ ہی کام چھوڑ بیٹھتی ہے۔ یہ رحیمیت ہے۔ ایسا ہی قلب میں خشوع و خضوع کی حالت رکھی اور سوچنے اور تفکر کی قوتیں ودیعت کی ہیں۔ پس یاد رکھو اگر ہم ان قوتوں اور طاقتوں کو معطل چھوڑ کر دُعا کرتے ہیں تو یہ دُعا کچھ بھی مفید اور کارگر ثابت نہ ہوگی کیونکہ جب پہلے عطیہ سے کچھ کام نہیں لیا تو دوسرے سے کیا نفع اٹھائیں گے۔ اس لئے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سے پہلے اِیَّاکَ نَعْبُدُ بتا رہا ہے کہ ہم نے تیرے پہلے عطیوں اور قوتوں کو بے کار اور برباد نہیں کیا۔ یاد رکھو رحمانیت کا خاصہ یہی ہے کہ وہ رحیمیت سے فیض اُٹھانے کے قابل بنا دے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے جو اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ فرمایا یہ نری لفاظی نہیں ہے بلکہ انسانی شرف اسی کا متقاضی ہے۔ مانگنا انسانی خاصہ ہے۔ اور جو استجابت جو اللہ تعالیٰ کا نہیں۔ وہ ظالم ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۹، ۲۰۰)

الغرض یہ رحمانیت ہی کا فیض ہے جو انسان کو دعاؤں کے ذریعہ رحیمیت کے فیض سے مستفیض ہونے کے قابل بناتا ہے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرنا اور اس سے رحم کا طالب ہونا انسانی فطرت کا ایک بنیادی خاصہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے بندوں پر رحم کرنا اور ان کو رحیمیت کے فیض سے بہرہ ور کرنا اپنے اوپر فرض کر رکھا ہے۔ اس لحاظ سے جو شخص اپنی فطرت کے اس بنیادی تقاضہ کی نفی کرکے اپنے آپ کو رحیمیت کے فیضِ خاص سے محروم کرتا ہے وہ بڑا ہی بدبخت اور ظالم ہے۔

ہمیں بحمد اللہ تعالیٰ رحمانیت کے فیض عام اور رحیمیت کے فیض خاص کی معرفت عطا کی گئی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم صفتِ رحمانیت کے تحت عطا ہونے والے قویٰ اور استعدادوں سے کام لے کر دعاؤں میں خاص شغف پیدا کریں اور رحیمیت کے فیض خاص سے مستفیض ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ یہی منشاء خداوندی اور ہماری فطرت کا تقاضا ہے اور اس تقاضا کو پورا کرنے میں ہی ہماری تمام تر سعادت مندی اور غلبۂ حق کے عظیم الشان کام میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔

امراء و صدر اصحاب سے تاکیدی گذارش

ازراہِ کرم لازمی چندہ جات کی وصولی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔ جملہ رقوم ۳۰ جون کی دوپہر تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کی یاد میں جلسے

مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سیرالیون

سیرالیون مشن خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احدیہ کی مضبوط ترین شاخ ہے۔ یہاں کی جماعت پوری آزادی سے جلسے جلوس نکال کر اپنے نقطۂ نظر اور مسلک کو اہل سیرالیون کے سامنے پیش کرنے کی توفیق پا رہی ہے گذشتہ چند ماہ میں چار بڑی جماعتیں قائم ہو جانا اس کی صداقت کی دلیل ہے۔

۲۳ مارچ تاریخ احدیت میں سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ بانی سلسلہ احدیہ نے اس مبارک دن اس الٰہی سلسلہ کی بنیاد رکھ کر لوگوں سے اس سلسلہ میں شامل ہونے کی بیعت لینے کا آغاز فرمایا تھا۔ جماعت کی اب یہ روایت بن چکی ہے کہ اس دن جلسے کر کے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ چنانچہ سیرالیون مشن کے امیر و مشنری انچارج جناب مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد نے اس یوم کو اس کی شایان شان منانے کے لئے جماعتوں کو سرکلر کیا اور "افریقن کریسنٹ" میں حضرت بانی سلسلہ احدیہ کی سیرت طیبہ پر مضمون شائع کروایا۔ محترم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق مرکزی مبلغین نے مختلف جماعتوں میں ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کو اپنی سابقہ روایات کے مطابق پورے تزک و احتشام سے منایا۔

چنانچہ مختلف جماعتوں سے جو رپورٹیں وصول ہوئی ہیں ان کی روشنی میں قارئین کرام کے ازدیاد ایمان کے لئے ایک بالکل مختصر خاکہ پیش کیا جاتا ہے اور گذارش کی جاتی ہے کہ وہ مرکز سے دور دراز رہنے والے اپنے ان بھائیوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں جو حضرت بانی سلسلہ احدیہ کی جماعت میں سرشار ہو کر بڑے اخلاص و عقیدت سے یہ دن مناتے ہیں اور آسمانی پیغام کو پہنچانے کے لئے حتی المقدور کوشش کر رہے ہیں۔

فری ٹاؤن

۲۳ مارچ کی شام کو فری ٹاؤن کی مسجد احمدیہ میں جناب محترم امیر صاحب کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوا۔ قرآن مجید کی تلاوت جماعت احمدیہ فری ٹاؤن کے پریذیڈنٹ جناب سلیمان مانسیرے نے کی۔ تلاوت کے بعد چار تقریریں ہوئیں۔ پہلی تقریر الحاج عبداللہ کول صاحب نے کریول زبان میں کی

دوسری تقریر خاکسار راقم الحروف مجید احمد سیالکوٹی کی ہوئی خاکسار نے حضرت بانی سلسلہ احدیہ کی صداقت کے دلائل بیان کر کے آپ کو اپنے دعویٰ میں صادق ہونا ثابت کیا خاکسار نے۔ پہلی دلیل یہ دی کہ بانی سلسلہ احدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی دعویٰ سے قبل کی زندگی بالکل عیبوں سے پاک صاف تھی۔ چنانچہ آپ نے خود اپنی پاک زندگی کے متعلق مخالفین احمدیت کو چیلنج دیا۔ لیکن کوئی نہیں اٹھا جو آپ کی دعویٰ سے قبل کی زندگی پر عیب لگا سکے۔ قرآن مجید میں ایک اصول ہے یہ اصول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صداقت کے ثبوت میں اہل مکہ کے سامنے پیش فرمایا۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

یعنی اے لوگو میں نے اپنی دعویٰ سے قبل کی زندگی کے چالیس سال تم میں گذارے ہیں کیا تم پھر بھی غور اور عقل سے کام نہیں لیتے۔

جھوٹا انسان خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھ سکتا ہے۔ لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک امین اور صدیق انسان اچانک خدا تعالیٰ کی ہستی پر جھوٹ باندھ کر یہ کہنے لگ جائے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوں۔ قرآن مجید کی یہ آیت کسی کی صداقت کو پرکھنے کی کسوٹی ہے۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ قرآن مجید کے اس معیار صداقت کے مطابق آپ کا بچپن جوانی اور ساری زندگی جھوٹ، تہمت، عیب، دغا، فسق و فجور سے پاک تھی یہی آپ کی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے

دوسری دلیل نصرت الٰہی

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي

یعنی یہ تقدیر الٰہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندے ہی غالب آتے ہیں۔

تیسری تقریر مکرم الحاجی کھسانڈ بونگے جنرل سیکرٹری برائے احدیہ مشن سیرالیون نے کریول زبان میں کی آپکی تقریر عام فہم ہوتی ہے۔ آپ ایک عمدہ مقرر کی طرح لوگوں کے ذہنوں کے مطابق ان کے جذبات کو ساتھ ساتھ لے کر چلتے ہیں۔ آپ نے موجودہ زمانہ کی حالت زار کا نقشہ کھینچ کر بتایا، قرآن مجید اور بائیبل کی باتیں پوری ہو چکی ہیں۔ اب کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ لوگوں کو سنجیدگی سے اس اہم مسئلہ پر غور کرنا چاہیئے

آخری تقریر جناب صاحب صدر مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے فرمائی۔ آپ نے حضرت بانی سلسلہ احدیہ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا آپ نے حضرت بانی سلسلہ احدیہ کے علم کو وہبی علم قرار دیا۔ آپ علم کے میدان میں بے مثال تھے خدا تعالیٰ نے آپ کو

سلطان القلم

بنا کر مبعوث فرمایا آپ نے دلائل کے میدان میں برتری ثابت کر کے اپنی صداقت کا ثبوت دیا۔

آپ نے احباب جماعت کو تاکید کی کہ وہ بانی سلسلہ احمدیہ کے علم کلام اور کتب کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں ان سے مسائل کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ذہنوں کو جلا ملے گی۔ آپ نے حضرت بانی سلسلہ احدیہ کے الہامات کا ذکر کیا۔

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

"دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا"

بیان کر کے ان پیشگوئیوں کی تفسیر بیان کی۔ الغرض یہ جلسہ ۲½ گھنٹے جاری رہنے کے بعد دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

بو

بو میں ہمارے مرکزی مبلغ مکرم مولوی خلیل احمد صاحب بشر نے لوکل جماعت اور پاکستانی دوستوں کے تعاون سے ایک عظیم الشان جلسہ کا اہتمام کیا۔ آپ نے اس دن کی مناسبت سے ۵۰۰ کی تعداد میں پمفلٹ بھی تقسیم کروائے۔ جلسہ کی کاروائی کا آغاز محترم مولوی صاحب کی صدارت میں احمدیہ سکول کے ہال میں ہوا۔ ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا۔

تلاوت اور نظم کے بعد چار مقررین مسٹر وراہی ردجرز، مسٹر کاربو مسٹر حبیب احمد، اور مسٹر بشیر احمد اختر نے سیرت حضرت بانی سلسلہ احدیہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی مسٹر وراہی نے آپ کا عشق رسول ؐ اور عشق الٰہی بیان کیا۔

مسٹر کاربو نے آپ کی بے مثال کامیابی کا ذکر کیا۔

مسٹر حبیب احمد نے آپ کی پیشگوئیوں کا ذکر کر کے صداقت پر دلائل پیش کئے

مسٹر اختر صاحب نے آپ کے کارہائے نمایاں کا ذکر کر کے آپ کے مشن کا عالمگیر حیثیت اختیار کرنا ثابت کیا۔

آخری تقریر صاحب صدر کی تھی آپ نے قرآن مجید اور حدیث کی رو سے حضرت اقدس کی صداقت پر علمی رنگ میں ثبوت پیش کئے۔ آپ نے نصرت الٰہی اور اس کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانات کا ذکر کیا ہر قدم پر اللہ تعالیٰ نے آپ کی تائید و نصرت فرمائی اور کامیابیوں سے نوازا۔

لواجے بو

۲۳ مارچ کا دن بڑی خوشی اور مسرت سے منایا گیا بعد نماز مغرب مرکزی مسجد میں مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب وینس کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔

قرآن مجید کی تلاوت عزیزم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رفیق احمد نے اور نظم مکرم محمد اشرف صاحب نے پڑھی ۔ بعد ازاں مولوی صاحب نے اس دن کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈالی ۔

پہلی تقریر محمد اشرف صاحب کی تھی ۔ آپ نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے عشق رسولؐ کو مثالوں سے بیان کیا اور آپ نے بہت سے ایمان افروز واقعات بیان کر کے سامعین کے ایمان کو بڑھایا بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا ہر کام اسوۂ حسنہ کی تصویر تھا آپ ہر وقت اپنے اس محسن پر درود بھیجنے کے عادی تھے آپ فرماتے ہیں کہ

"اگر میرے اعمال پہاڑوں جتنے بھی ہوتے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی نہ کرتا تو مجھے ان انعامات کا ملنا محال تھا ۔ میں نے جو کچھ پایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اطاعت اور عشق میں فنا ہو کر پایا"

دوسرے مقرر مسٹر کانے تھے ۔ آپ نے حضور کی کامیاب زندگی پر تقریر کی آپ کے پیروکاروں کی تعداد کا اتنا بڑھ جانا آپ کی صداقت کی دلیل قرار دیا آپ سخت مرحلہ سے گذرے اللہ تعالیٰ مدد فرماتا رہا ۔ آپ کے اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے کے ثبوت میں فاضل مقرر نے بہت سے الہامات پیش کئے ۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں سچی ہوتی ہیں ۔ الہامات ہوئے اور پھر بعینہٖ پورے ہوئے یہ سب باتیں بتاتی ہیں کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ خدا تعالیٰ کے خاص بندے تھے جو مقام محمود پر فائز تھے

تیسری تقریر مسٹر کرو نے
اِنِّیْ مُهِیْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ
کے عنوان پر پینڈے زبان میں تقریر کی ۔ آپ نے تشریح کرتے ہوئے مخالفین احدیت ڈاکٹر ڈوئی آف امریکہ اور عبداللہ آتھم وغیرہ کی عبرتناک اموات کا ذکر کیا

آخر میں مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب دینس نے عوام سے خطاب کیا آپ نے حضرت اقدس کی صداقت پر بہت سے دلائل پیش کئے ۔ آپ نے احدیت کے پیروکاروں کا علم و عمل میں اعلیٰ مثال اور ریکارڈ قائم کرنا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا ثبوت پیش کیا ۔ حاضری تسلی بخش تھی ۔ مسجد احمدیہ میں چراغاں کیا گیا تھا ۔ اور طرح طرح کے بینرز آویزاں تھے

بلاما میں عظیم الشان جلسہ

سکول ہال میں ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کی یاد میں جلسہ کی تقریب عمل میں لائی گئی ۔ صبح ۹ بجے تلاوت قرآن مجید سے کارروائی شروع ہوئی ۔ بعد میں لوکل مشنری پاموسی سوئی نے اپنے طریق کے مطابق بڑی پُرجوش تقریر کی اور محفل کو گرما دیا ۔ ہال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج گونج جاتا تھا ۔

آخری حصہ میں سامعین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا اور تسلی بخش جوابات سے لوگ بہت محظوظ ہوئے ایسے مواقع احمدیت کے جلسوں میں لوگوں کو ملتے ہیں ۔ ورنہ دوسرے لوگ جلسے کرتے اور اپنی کہانی سنا کر چلے جاتے ہیں ۔

دوسرے مقرر P.B.A. JAHI تھے ۔ آپ نے ۲۳ مارچ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں اور ان کی روشنی میں احمدیت کے عقائد کو تفصیل سے بیان کیا ۔

تیسرے نمبر پر مسٹر گمانگا ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول بلاما تھے آپ نے "خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہم سب خدام الاحمدیہ ہیں ہمارا کام تبلیغ اسلام ہے ۔ تبلیغ اسلام ہی ہماری زندگی کا مقصد ہے اسے کما حقہٗ ادا کرنا چاہیئے ۔

جلسہ کے اختتام میں صدر مجلس نے اپنے قیمتی نصائح سے نوازا اور دعا کے بعد اس بابرکت میٹنگ کے ختم ہونے کا اعلان ہوا

کینیما

کینیما ناصر احمدیہ سیکنڈری سکول نے حضرت اقدس کی بعثت کا ہفتہ منایا ۔ اس کا اہتمام سکول کے پرنسپل جناب مکرم لطف الرحمان صاحب محمود نے کیا ۔ ہر روز صبح اسمبلی کے وقت مقررین مختلف عنوانات پر طلباء سے خطاب کرتے رہے

مسٹر لطف الرحمان صاحب نے ۲۳ مارچ کی اہمیت اور اس کا پس منظر طلباء کو بتایا ۔

مسٹر ٹیجان عبدل نے شرائط بیعت اور احمدیت میں داخل ہونے کی برکات بیان کیں ۔

مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب نے حضرت اقدس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق بیان کیا ۔ شہر کے معززین میں لٹریچر تقسیم کیا اور "WHAT IS AHMMADIYYAT" کو کثرت سے تقسیم کیا

مسجد احمدیہ میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں احمدیت کی وسیع پیمانے پر تبلیغ ہوئی اس جلسہ کی صدارت مکرم مولوی میر عبدالمجید صاحب حلقہ مشنری نے کی

ٹمبوڈو

میں ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کے سلسلہ میں ایک اہم تقریب عمل میں آئی ۔ سید جلید احمد صاحب اور سکول کے تین اساتذہ نے مختلف مواضیع کو اپنی تقاریر کا حصہ بنایا اور طلباء نے بھی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے حالات زندگی سیرت طیبہ پر تقاریر کیں ۔ اس طرح سارے شہر میں بہت عمدہ رنگ میں تبلیغ ہوئی ۔

روکوپر

مولوی عبدالمنان صاحب طاہر مشنری حلقہ نے ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کے سلسلہ میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے اساتذہ اور جماعت احمدیہ کے سرکردہ ممبران سے مل کر ایک اعلیٰ پیمانہ پر جلسہ کا پروگرام بنایا ۔ جماعت احمدیہ روکوپر نے اپنے ذوق و شوق کا پورا مظاہرہ کیا ۔ طلباء نے بہت دلچسپی لی ۔ غیر از جماعت احباب بھی جلسہ میں شریک ہوئے

مولوی عبدالمنان صاحب کے علاوہ مکرم مبارک احمد صاحب طاہر نے جلسہ میں تقریر کی اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مشن کو بیان کیا

منگبی میں جلسہ

مکرم بنگورا صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری منگبی نے ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کے سلسلہ میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا ۔ جلسہ کی صدارت مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مشنری حلقہ نے کی ۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی صاحب نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی آپ کے بعد پرنسپل صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ کی حقیقت بیان کی آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی صفات کا ظہور آپ کے وجود میں ہوا ہے ۔ آپ کا سلسلہ دنیا میں پھیل چکا ہے اس کی ضیاء پاش کرنیں دنیا کو بقعۂ نور بنا رہی ہیں ۔

مکرم فضل احمد صاحب ٹیچر نے بھی حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئیوں کا تفصیل سے ذکر کیا اور سامعین کو کہا کہ سچی پیشگوئیاں وہی کر سکتے ہیں جو خدا کی طرف سے مبعوث ہوتے ہیں حضرت مرزا صاحب کی پیشگوئیوں کا سلسلہ قیامت تک پھیلا ہوا ہے ۔ آئے دن یہ پیشگوئیاں پوری ہوتی رہتی ہیں اور ہمارے ازدیاد ایمان کا باعث بنتی ہیں

دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا

مگبورکہ میں جلسہ

مگبورکہ کی مسجد احمدیہ میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ۔ اس کی صدارت کے فرائض مکرم پاسنفا آدم صاحب نے سرانجام دیئے ۔ صدارتی خطاب میں آپ نے جماعت احمدیہ کی عالمگیر حیثیت کے عنوان پر روشنی ڈالی ۔ ہر ملک میں جماعت کا پھیل جانا یا کم از کم نام پہنچ جانا اس کے عالمگیر ہونے کی دلیل ہے ۔ آپ نے کریول زبان میں احمدیت کی خوب خوب تبلیغ کی اور لوگوں کو وعظ کیا کہ اس نعمت کو قبول کرنے میں دیر نہ کریں ۔

صاحب صدر کے بعد حلقہ مشنری جناب مولوی فضل الٰہی صاحب نے احمدیت کے عقائد بیان کئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے زیادہ عزت و توقیر اور آپؐ کے مشن کو پھیلانا جماعت احمدیہ کا مقصد بیان کیا اور سید احمد صاحب کی تقریرات پیش کر کے اس کا تاریخی اور عملی ثبوت بہت دلنشین انداز میں پیش کیا ۔ یہ تقریر بھی برجستہ اور موثر تھی ۔

آپ کے بعد مسٹر کونے نے حضرت اقدس کی صداقت کے دلائل پیش کئے اور وفات مسیحؑ پر ایمان لانے کی لوگوں کو تلقین کی آپ نے کہا کہ بانیٔ سلسلہ نے بالکل سچ کہا ہے کہ

"وفات مسیحؑ میں حیات اسلام ہے"

عیسائیت کا عروج ہو چکا ہے ان کے عروج کا سبب حیات مسیحؑ پر زور دینا تھا ۔ اب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے وفات مسیحؑ ثابت کر دی ہے ۔ ہمارا مقصد ہے کہ ان دلائل کو دنیا کے سامنے پیش کر کے ان کی خوب تشہیر کریں جب وفات مسیحؑ لوگوں کو سمجھ آجائے گی تو ان کا رجحان اسلام کی طرف خود بخود ہو جائیگا

(باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کی آمد اور ہمارا فرض

(محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد - ربوہ)

اب رمضان کی آمد آمد ہے برکتوں اور رحمتوں سے معمور دن قریب آ رہے ہیں گویا روحانی موسم بہار کا وقت قریب ہے ہمیں ابھی سے یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ ان مبارک دنوں سے ہم بھرپور فائدہ اٹھائیں گے حضرت اقدس رمضان کی برکتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے"

نیز فرمایا۔

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں"

(الحکم ۲۴ر جنوری ۱۹۰۱ء)

رمضان کے دوران میں ہمارے فرائض کیا ہیں اور اس کی برکات سے ہم کس طرح متمتع ہو سکتے ہیں؟ اس بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جامع خطبہ ہمیں احادیث میں ملتا ہے جو حضورؐ نے رمضان کی آمد سے ایک دن پہلے ارشاد فرمایا اور اس میں صحابہ رضوان اللہ علیہم کو ماہ رمضان کی برکات بتا کر اس سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے کی تلقین فرمائی۔

احباب کی یاد دہانی کے لیئے اس خطبہ کا ترجمہ درج ذیل ہے

"حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ ماہ شعبان کے آخری دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا اے لوگو! برکت اور عظمت والا ایک مہینہ تم پر آ رہا ہے۔ اس مہینہ میں ایک ایسی رات آتی ہے جو برکت کے لحاظ سے ایک ہزار مہینہ سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ اس میں روزے اللہ تعالیٰ نے فرض قرار دیئے ہیں اور رات کے قیام (یعنی نماز تہجد) کو بطور نفل مقرر کیا ہے۔ جو شخص تقرب کی نیت سے اس مہینہ میں کوئی نیکی بجا لاتا ہے تو اس کا ثواب عام دنوں میں ایک فریضہ ادا کرنے کے برابر ہوگا اور اس میں ایک فرض کی ادائیگی کا ثواب دوسرے دنوں کے ستر فرائض کے مساوی دیا جائے گا یہ صبر کی مشق کا مہینہ ہے اور صبر کرنے کا انعام جنت ہے۔ یہ باہمی الفت اور ہمدردی کو بڑھانے کا مہینہ ہے اس مہینہ میں مومنوں کے رزق میں وسعت دی جاتی ہے۔ جو شخص اس ماہ میں کسی روزہ دار کو افطاری کراتا ہے اس کا یہ فعل اس کے لئے مغفرت اور آگ سے نجات کا ذریعہ بن جائے گا اور اسے روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا جبکہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی

راوی کہتے ہیں

ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر ایک کو افطاری کرانے کی استطاعت حاصل نہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اللہ تعالیٰ یہ ثواب ہر اس شخص کو دے گا جو تھوڑے سے دودھ یا پانی سے ہی روزہ افطار کرائے گا۔ ہاں جو کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے گا اسے اللہ تعالیٰ میرے حوض سے اتنا شربت پلائے گا کہ جنت میں داخل ہونے تک اسے پھر پیاس نہیں لگے گی۔

اس ماہ کا اوّل حصہ سراسر رحمت ہے درمیانی مغفرت کا سبب ہے اور آخری حصہ آگ سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں اپنے ماتحتوں کے کام میں روزہ کی وجہ سے تخفیف کر دے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اسے دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

(البیہقی)

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات سے رمضان کی فضیلت واضح ہو جاتی ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ آنے والے ان مبارک دنوں کے لئے ابھی سے اپنے آپ کو تیار کریں اور ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضلوں کو حاصل کریں۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

نماز مومن اور کافر کے درمیان حد فاصل ہے

(حدیث نبویؐ)

بقیہ صفحہ ۴

جلسہ کی رونق کو دوبالا کرنے میں جماعت کے علاوہ طلباء احمدیہ سکول کا تعاون حاصل رہا

دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

الغرض ۲۳ر مارچ کو سیرالیون میں پھیلی ہوئی سب جماعتوں نے کسی نہ کسی رنگ میں ضرور حصہ لیا۔

اللہ تعالیٰ سب کو ثواب عطا فرمائے اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی محبت کو لوگوں میں پیدا فرمائے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ ٹورانٹو کینیڈا کا پہلا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ ٹورانٹو کینیڈا کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۴-۱۵ مارچ ۱۹۸۱ء کو "بیت العافیت" مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔ جو محض اللہ تعالیٰ کے احسان سے نہایت کامیاب اور بابرکت رہا۔

خدام نے اجتماع کے پروگراموں میں بڑے شوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس روحانی اور برکتوں سے معمور محفل کے بعض نمایاں پروگرام یہ تھے۔

- نماز پنجوقتہ اور نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی
- قرآن کریم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا درس
- کتب حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا درس
- علمی اور تربیتی تقاریر
- مختلف قیادتوں کی طرف سے رپورٹ کارگذاری
- علمی اور ورزشی مقابلے
- خدام کا مشن ہاؤس میں ہی رات بھر قیام
- اور اپنا کھانا خود تیار کرنا وغیرہ

اس تاریخی اجتماع میں ۳۵ خدام نے شرکت کی اور اپنا سارا وقت اپنے رب کریم کے فضلوں اور برکتوں اور رحمتوں کو جذب کرنے اور اس کی رضا کے حصول کی کوشش میں گذارا۔ علمی اور ورزشی مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ٹرافیاں اور کتب انعام کے طور پر تقسیم کی گئیں آخر پر مولوی منیر الدین صاحب شمس مشنری انچارج نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ سرزمین کینیڈا پر مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ تاریخی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اور خدام اپنے رب کریم کی رحمتوں اور فیوض سے اپنی جھولیاں بھر کر اپنے گھروں کو واپس ہوئے۔ اس اجتماع میں تمام خدام نے بڑی محنت اور لگن اور جذبہ کے ساتھ کام کیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کی صحت اور علم اور رزق میں برکت دے۔

(مرسلہ مہتمم صاحب اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کرتو کے زیر اہتمام تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ کرتو کے زیر اہتمام ایک "تربیتی جلسہ" ۱۴، ۱۵ مئی (بروز جمعرات، جمعہ) کو منعقد ہوا۔

اجلاس اوّل

جمعرات بعد نماز عشاء جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مولوی غلام باری صاحب سیف شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی صاحب موصوف نے الہام حضرت اقدس "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے عنوان سے مختصر مگر مدلل تقریر فرمائی۔

سلائیڈز:-

مولوی صاحب موصوف کے خطاب کے بعد مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے بیرونی ممالک میں جماعتی مساعی سے متعلق تصاویر دکھائیں اور ساتھ ہی ساتھ کمنٹری کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ جو ساری دنیا میں اسلام کی اشاعت اور ترقی کے لئے کوشاں ہے اس غرض سے جماعت مختلف ممالک میں مساجد، ہسپتال، سکول اور کالج قائم کر رہی ہے۔ تاکہ بنی نوع انسان کی ہمدردی کر کے انہیں صحیح راستہ کی طرف گامزن کیا جا سکے۔ یوں یہ دلچسپ اور بابرکت مجلس رات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ اس میں قریب قریب ایک ہزار مرد و زن نے شرکت کی۔

درس قرآن کریم:-

بروز جمعۃ المبارک نماز فجر مولوی عبدالرشید صاحب تبسم مربی ضلع شیخوپورہ نے پڑھائی اور بعد میں قرآن کریم کا درس دیا۔ آپ نے جماعت کو نصیحت کی کہ وہ خدا سے ہی ہر وقت مدد کے طلب گار رہیں۔ صبر سے کام لیں اور استقامت اختیار کرتے ہوئے مرکز کے ساتھ صحیح معنی میں وابستہ رہیں اور قدرت ثانیہ کی برکات سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

اجلاس دوم

ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد نو بجے صبح مکرم مولوی عبدالرشید صاحب تبسم مربی ضلع کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم اور نظم سے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم ماسٹر مقصود احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کرتو نے مکرم چوہدری اعظم علی مرحوم کی سیرت کے بارہ میں چند منٹ تقریر کی۔ مکرم مولوی مبشر احمد صاحب کاہلوں استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے "صداقت حضرت اقدس" کے موضوع پر ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب بڑی ہی مؤثر اور مدلل تقریر کی۔ موصوف کی تقریر کے بعد مکرم حکیم محمد الدین صاحب آف شیخوپورہ نے اپنی پنجابی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور مولوی غلام باری صاحب سیف نے "فضائل صحابہؓ رسول اللہ ﷺ" کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

اجلاس کے اختتام پر مربی صاحب ضلع نے چند منٹ صدارتی خطاب فرمایا اور یوں یہ اجلاس بارہ ۱۲ بجے دوپہر اختتام کو پہنچا۔ بارہ سے ڈیڑھ بجے سہ پہر کھانا و تیاری نماز کا وقفہ ہوا۔

خطبہ جمعہ:-

پونے دو بجے سہ پہر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جماعت کو بتایا کہ تبلیغ کے کام کو تیز تر کرنے کے لئے نمونہ کی ضرورت ہے اس لئے اپنے اخلاق کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کر کے ان کے دل جیت لیں۔

اختتامی اجلاس

تیسرا اور آخری اجلاس اڑھائی بجے سہ پہر زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تلاوت کلام پاک سے مکرم سعید احمد خان صاحب مربی سلسلہ مرید کے نے فرمائی سے شروع ہوا۔ [illegible] کھڑے ہو کر انصار اللہ کا عہد دہرایا۔ مکرم غلام سرور صاحب نے حضرت اقدس [illegible] کلام میں سے کچھ حصہ خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب [illegible] خطاب فرمایا۔

مجلس سوال و جواب:-

محترم صاحبزادہ صاحب کے خطاب کے بعد سوال و جواب کا پروگرام تھا جو چار بجے سہ پہر [illegible] جاری رہا۔ اس مجلس میں مختلف قسم کے مذہبی سوالات محترم صاحبزادہ صاحب سے پوچھے گئے۔ جن کے آپ نے بڑے ہی مفصل، مدلل اور مؤثر رنگ میں جوابات دیئے۔

اس اجلاس میں کم و بیش ۶۰۰ مرد و زن کی حاضری تھی۔ جن میں سو سے زائد غیر از جماعت لوگ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس جلسہ میں شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے اضلاع کی مختلف جماعتوں کے احباب نے شرکت کی۔

قیام و طعام:-

جماعت احمدیہ کرتو کی طرف سے جلسہ پر آئے ہوئے مہمانوں کے لئے قیام و طعام کا انتہائی اعلیٰ انتظام تھا۔ خدام، اطفال اور انصار نے باہم مل کر ہر ممکن سہولت اپنے مہمانوں کو پہنچانے کی کوشش کی۔ مہمانوں کی سہولت کی خاطر مسجد کے صحن میں شامیانے لگائے گئے۔ مسجد اور اس کے گرد و نواح کی خدام و اطفال نے خوب اچھی طرح صفائی کی اور راستوں سے گندگی کو ہٹایا اور جن جگہوں پر مٹی وغیرہ ڈالنے کی ضرورت تھی وہاں مٹی ڈال کر راستہ کو ہموار بنایا گیا۔

تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ سے جماعت احمدیہ کرتو زمینوں [illegible] عطا فرماتا چلا جائے اور ہمیں جماعت کی ترقی کی خاطر اور بنی نوع انسان کی بہبود کے کاموں میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور تمام لوگوں کو محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے جمع ہونے کے جلد سے جلد سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

(نصیر احمد شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ کرتو)

تقاریب رخصتانہ و ولیمہ

۲۴ مئی ۱۹۸۱ء کو اس عاجز کے بیٹے عزیزالقدر شاہد رؤف لودھی کے نکاح اور عزیزہ افشاں انوار خان بنت محمد انوار حسین خان صاحب مرحوم کے رخصتانہ کی تقریب مکرم جناب ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب (امیر جماعتہائے ضلع مظفر گڑھ) کی کوٹھی "دارالحمد" مظفر گڑھ میں قرار پائی۔ ان دونوں بچوں کا نکاح پچھلے سال ۱۵ اپریل کے اوائل میں ہو گیا تھا۔ رخصتانہ کی تقریب کے موقع پر بعد تلاوت قرآن الحکیم محترم چوہدری شبیر احمد صاحب (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ) نے اپنی مخصوص خوش الحانی کے ساتھ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک نظم "یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی" میں سے چند اشعار سنائے۔ اس کے بعد ہی جناب چوہدری صاحب موصوف نے بیٹی افشاں انوار خان کے رخصتانہ کے ضمن میں اپنی ایک خوبصورت نظم بھی سنائی۔ اس تقریب میں شہر مظفر گڑھ کے بہت سارے غیر از جماعت معززین احباب [illegible] ہوئے۔

اگلے روز ۲۵ مئی کو اس عاجز کے غریب خانہ (بیت النور مظفر گڑھ) پر دعوت ولیمہ کا بھی بخیر و خوبی اہتمام ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ تمام احمدی بھائیوں، بہنوں اور بزرگوں کی خدمت اقدس میں بھی دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو جانبین کے لئے دلی خوشیوں کا باعث بنائے رکھے۔ اللّٰھمّ آمین

(عبدالرؤف لودھی "بیت النور" ۱۰۷۔ اسر کلر روڈ مظفر گڑھ)

ضروری اعلان برائے اطفال و ناصرات

گرمیوں کی تعطیلات کے پیش نظر مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضؓ" کی آخری تاریخ ۱۵ جون سے بڑھا کر ۱۵ جولائی کر دی گئی ہے۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھایئے اور اپنا مضمون جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متفرقہ مارگٹ کے حصول کیلئے نمایاں وعدے

(قسط نمبر ۱۳)

۲۴۳-	مکرم خواجہ افتخار احمد صاحب	مزنگ	لاہور	۵۰۰ — ۰۰
۲۴۴-	" چوہدری فتح محمد صاحب	محمد نگر	"	۶۲۵ — ۰۰
۲۴۵-	" حنیف احمد صاحب	مصری شاہ	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۴۶-	" میاں عبداللطیف صاحب خالد	نعلپورہ	"	۶۶۰ — ۰۰
۲۴۷-	" طارق احمد صاحب عباسی	"	"	۶۰۰ — ۰۰
۲۴۸-	" منور احمد صاحب زاہد	نیلا گنبد	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۴۹-	" مرزا محمد لطیف صاحب	پتوکی	ضلع قصور	۱۰۲۵ — ۰۰
۲۵۰-	" حبیب اللہ صاحب سیال	جوڑہ	"	۱۰۳۰ — ۰۰
۲۵۱-	" چوہدری امان اللہ صاحب سیال	"	"	۱۰۵۵ — ۰۰
۲۵۲	" سعید احمد، اعجاز احمد صاحبان	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۵۳-	" عبدالوحید صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۵۴-	" عبدالحمید صاحب	چونیاں	"	۱۰۲۰ — ۰۰
۲۵۵-	" سلطان احمد صاحب	کھڈیاں	"	۲۰۰۰ — ۰۰
۲۵۶-	" محمد ظفر اللہ صاحب سیال	سانگرہ	"	۱۰۲۰ — ۰۰
۲۵۷	" سعید احمد صاحب اعجاز	جوڑہ	"	۵۰۰ — ۰۰
۲۵۸	" عبدالوحید صاحب			۵۰۵ — ۰۰
۲۵۹-	" محمد انور حسین خان صاحب	شیخوپورہ		۸۱۰۰ — ۰۰
۲۶۰	" بشیر احمد صاحب		"	۴۵۰۰ — ۰۰
۲۶۱	" حکیم محمد ظفر الدین صاحب		"	۱۰۳۵ — ۰۰
۲۶۲	" شیخ رحمت اللہ صاحب		"	۱۱۵۵ — ۰۰
۲۶۳	" صلاح الدین صاحب	آبنہ نوریہ	ضلع "	۱۰۳۵ — ۰۰
۲۶۴	" چوہدری احمد دین صاحب	"	" "	۱۰۲۰ — ۰۰

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ)

قرارداد تعزیت

ہمارے محترم امیر صاحب اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ اس ہنگامی اجلاس میں شریک ہو کر مرحوم و مغفور کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتی ہیں۔ محترم ماسٹر عبدالحلیم صاحب مرحوم جب تک جہلم شہر ضلع جہلم کے امیر رہے نہایت محبت اور لگن سے اپنے فرائض ادا کرتے رہے۔ مرحوم و مغفور صوم و صلوٰۃ کے پابند بہت فرض شناس اور ملنسار ہونے کے علاوہ احمدیت کے شیدائی اور خوش خلق بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرما کر انہیں اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا کر کے مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(سیدہ مبارکہ بخاری صدر لجنہ اماء اللہ جہلم)

سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

رقوم کی ادائیگی کی جو تفصیل جماعتوں کی طرف سے آتی ہے اس میں مرکز کو بھجوانے سے قبل ہر مدّ کا نام اور وصیت نمبر اچھی طرح چیک کر لیا جایا کرے تاکہ اندراجات کرتے وقت ان کی تلاش میں وقت ضائع نہ ہو۔ ہر رقم ادا شدہ کی پوری تفصیل ہونی چاہیئے یعنی یہ کہ حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی یا حصہ آمد بشرح چندہ عام کی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ذریعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت کا ایک حصہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر ان کا بیٹا چمکتا ہوا روپیہ کما کر لاتا ہے تو اس کے مقابلہ میں دین کی تبلیغ اور اسلام کے جہاد کا کام کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ ہم اپنے بیٹوں کو ایسے لغو کام پر کس طرح لگا سکتے ہیں کہ وہ ساری عمر لوگوں کو قرآن پڑھاتا اور بھولے بھٹکوں کو دین کی طرف بلاتا رہے۔ ہم اسے کسی ایسے کام پر کیوں نہ لگائیں جس سے وہ چمکتا ہوا روپیہ ہمارے پاس لائے۔

ہر وہ شخص جو اپنی اولاد میں سے ایک حصہ کو دین کی طرف نہیں بھیجتا وہ گویا چڑیا جتنے روپیہ کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اور آپ کی تعلیم پر مقدم سمجھتا ہے۔" (الفضل ۳۰ اپریل ۱۹۴۶ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید - ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم محمود احمد صاحب چک ۸۹ رتن ضلع فیصل آباد زخمی ہونے کی وجہ سے تقریباً ۲۲ دنوں سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (محمد سلیم کارکن جامعہ احمدیہ)

(۲) محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب آف بڈھو کوشش ربوہ دو ماہ سے شدید بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ سلیم احمد سلیم چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر (سندھ)

(۳) میری اہلیہ بلڈ پریشر اور ذیابیطس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آج کل تیسرے چوتھے دن بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (مشتاق احمد ظہیر ویلفیئر اینڈ پرسنل مینیجر آفٹر ہیلتھ ٹیکسٹائل ملز کوہاٹ)

(۴) میں جن مشکلات مصائب اور آفات میں گرفتار ہوں ظاہری طور پر ان کا کوئی حل نہیں۔ میں بالکل عاجز آ چکا ہوں دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ غیب سے میری مدد فرمائے۔ آمین، ثم آمین۔

(عطا الٰہی احمدی کھنہ بلڈنگ چوک برف خانہ ریلوے روڈ - لاہور)

سالانہ ریلی

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ کے زیر اہتمام اطفال کی سہ روزہ ریلی منعقد ہوئی۔ اس ریلی کا افتتاح نماز فجر کے بعد حافظ بشیر احمد صاحب نے کیا۔ دوران ریلی تلاوت۔ نظم۔ تقریر کے علاوہ فٹ بال، ہاکی، دوڑ اور سائیکل ریس کے مقابلے کروائے گئے۔ کُلُوْا جَمِیْعًا اور عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔

اطفال نے خود ساختہ خیمے لگائے اور رات کو قیام خیموں میں کیا۔

۱۵ مئی بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد لطیف میں اس ریلی کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مبارک احمد ظفر زعیم حلقہ نے اطفال کو وقف عارضی اور اطفال کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں ملک عزیز احمد خان صاحب منتظم تحریک جدید نے اطفال میں انعام تقسیم کئے۔ اور دعا کے ساتھ یہ ریلی بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچی۔

(منتظم اطفال دارالعلوم وسطی - ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر صاحبان مجالس موصیان کے فرائض

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مجالس موصیان کے صدر صاحبان کی ذمہ داریوں کی نشان دہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایات کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے اور اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں۔ جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے"

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ہمارے صدر صاحبان مجالس موصیان کو موصیوں کے اور نائب صدر صاحبات مجالس موصیات کو موصیات کے اجلاس گاہے گاہے بلاتے رہنا چاہیئے۔ بہتر تو یہ ہوگا کہ ہر ماہ۔ ورنہ ہر سہ ماہی میں ایک دفعہ تو ضرور ایسے اجلاس بلانے چاہئیں جن میں مرکز کی طرف سے موصیان کرام، موصیات کے بارہ میں جو اعلانات اور ہدایات شائع کروائی جاتی ہیں۔ ان سے ہر موصی و موصیہ کو مطلع کیا جائے تا ہر فرد کو اس کی ذمہ داریوں کا علم ہو جائے۔ ان اجلاسات میں "رسالہ الوصیت" کے اقتباسات بھی سنائے جائیں "رسالہ قواعد وصیت" میں سے نہایت ضروری قواعد سے خاص طور پر موصیان و موصیات کو باخبر کیا جائے سب سے بڑھ کر یہ کہ تمام موصیان / موصیات کو بار بار یاد دلایا جائے کہ سیدنا حضرت اقدس نے موصیان کرام کی جو تعریف فرمائی ہے اس پر کما حقہ پورا اترنے کی کوشش میں لگے رہیں مثلاً حضرت اقدس نے موصیان کے بارے میں حسب ذیل کلمات تحریر فرمائے ہیں

"صادق۔ کامل الایمان۔ وہ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے۔ اعلیٰ درجہ کے مخلص دوسروں سے ممتاز"

(الوصیت ضمیمہ)

براہ کرم تمام صدر صاحبان مجالس موصیان و نائب صدر صاحبات مجالس موصیات کما حقہ اپنے فرائض سے عہدہ برا ہونے کی پوری کوشش فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنے فرائض کو سمجھنے اور پھر انہیں کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

قربانی کی سکیم اور منصوبہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے اس حکم کے ماتحت حسب ضرورت اور ان حالات میں جو اللہ تعالیٰ نے انسان اور اسلام کی ترقی کے لئے پیدا کرتا تھا مسلمانوں کے لئے قربانی کی ایک سکیم اور منصوبہ تیار کرتے تھے اور انہیں بتایا کرتے تھے اگر ہم اس کام کو مل کر کریں گے تو اسلام کو قوت اور طاقت حاصل ہوگی اور ہمیں اس کے نتیجہ میں روحانی مدارج ملیں گے۔"

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بھی حضور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی تقلید میں غلبۂ دین حق کی خاطر تیار فرمایا ہے۔ اسے کامیاب بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امراء اجباب و صدران کرام کی خدمت میں

ضروری گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / جون ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد۔ اور جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرادی جائیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر
افضل مارکیٹ گولبازار
ربوہ

نظام جوتا
درد اور پیٹ کی خرابی کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان
پورٹ نمبر ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۳۹۹۷

گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لئے
KIDNEY STONE COURSE
COLIC CURE TABS درد گردہ کے فوری آرام کے لئے
COLIC CURE CAPS درد گردہ سے مستقل شفا کے لئے
CALCULI DROPS پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کے لئے
دو ہفتہ کا کورس قیمت -/۷۰ روپے
چالیس روزہ مکمل کورس قیمت -/۱۵۰ روپے ڈاک خرچ -/۵
کیور نیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

رحمۃ البارک میں نور پور کا خالص مکھن گھی اور دودھ ضرور ہر کی طلب کریں